سبق 3

پاک رُوح دُعا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے

کُچھ طالِب علموں نے جب رُوح القُدس کا بپتسمہ پایا تو لکھتے ہیں "دُعا میں ایک نیا پن تھا اُس نئے پن کی وجہ سے ہم میں سے بہتوں نے گہرے اِیمان کے آغاز کو دیکھا۔ بہت سوں کی رغبت طویل دُعا کی طرف ہُوئی اور خُدا کی تعریف کی اہمیت ظاہر ہوئی"

"دُعا حقیقی طور پر پُر لطف ہوگئی۔ خُدا کی حضوری اور مُحبت کا احساس اِتنا مضبُوط تھا کہ مجھے یاد ہے آدھے گھنٹے تک میں خُدا کی مُحبت کے لُطف میں ہنستا رہا"

"دُعا میں گذرا ہُوا وقت میرے لئے خُوش ترین وقت ہوتا۔ میں دُعا کے لُطف کو محسوس کرسکتا تھا۔ خُدا کی تعریف ایسا کام تھا جو پہلے میں نے کبھی نہ کیا تھا۔ میں ہمیشہ اُس وقت دُعا کرتا تھا جب مُجھے کِسی چیز کی ضرورت ہوتی تھی یا شُکر گذاری کے لئے۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہ وہ کام ہے جسے ہر اچھے مسیحی کو کرنا چاہئیے تاکہ وہ خُدا کے اور قریب ہو سکے اور مسیحی کے طور پر اپنی زِندگی کو بہتر کر سکے۔ اب خُدا کی تعریف میں دُعا کرنا لُطف اندوز تھا۔ دُعا کے دوران مُجھے مہا قُربت اور لُطف کا تجربہ ہُوا"

اِس سبق میں آپ مُطالعہ کریں گے.....

رُوح القُدس آپ کو دُعا کرنا سِکھاتا ہے.

رُوح القُدس خُدا کی پرستش کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے.

رُوح القُدس اِقرار کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے.

رُوح القُدس آپ کو دِکھاتا ہے کہ کیا مانگنا ہے.

رُوح القُدس آپ کے ذریعے دُعا کرتا ہے.

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ جو دُعا رُوح القُدس آپ کو سِکھاتا ہے اُس کی سچائیاں دریافت کرنے میں۔

☆ خُدا کی پرستش نئے اور گہرے طریقے سے کرنے میں جیسا آپ کو رُوح القُدس تحریک دیتا ہے۔

☆ جب آپ رُوح القُدس کو اپنی رہنمائی کرنے دیتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔

رُوح القُدس آپ کو دُعا کرنا سِکھاتا ہے

مقصد نمبر۱: تین چیزوں کے نام لیجئے جو ہماری دُعا کا حِصہ ہیں۔

دُعا آپ کی زندگی میں کیا حیثیت رکھتی ہے ایک فرض ہے یا خُدا کے ساتھ گفتگو جس سے آپ لُطف اندوز ہوتے ہیں۔ کیا خُدا آپ کے قریب ہوتا ہے جب آپ دُعا کرتے ہیں؟ کیا آپ کی دُعاؤں کا جواب مِلتا ہے؟ کیا آپ دُعا میں خُدا کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں اور عجیب نتائج دیکھنا چاہتے ہیں؟ آپ کا ایک دوست ہے جو دُعا کے بارے میں سِکھانے کے لئے کُلیدی حیثیت رکھتا ہے''رُوح القُدس''۔

آپ پڑھ چُکے ہیں کہ رُوح القُدس کِس طرح آپ کے لئے خُدا کو حقیقی بنا دیتا ہے۔ جیسے ہی وہ آپ کو دِکھاتا ہے کہ خُدا آپ سے کِتنا پیار کرتا ہے۔ آپ خُدا سے زیادہ مُحبت رکھتے ہیں اور دُعا میں اُس کے ساتھ زیادہ وقت گُزارنا چاہتے ہیں۔ اِسی لئے اپنی ضرورت کی چیز مانگتے ہُوئے خُدا پر زیادہ بھروسہ رکھتے ہیں۔ رُوح القُدس اِس یقین کے لئے اِیمان دیتا ہے کہ جو کُچھ آپ نے مانگا ہے خُدا نے سُنا ہے اور اُس کو جواب دے گا۔ وہ آپ کو دُعا کے بارے میں سِکھانے کے لئے خُدا کے کلام کو اِستعمال کرتا ہے۔ بائبل بتاتی ہے کہ کیا دُعا کرنی ہے ، کیسے دُعا کرنی ہے اور کیا توقعات رکھنی ہیں۔ رُوح القُدس خُدا کے وعدہ کو آپ کے لئے حقیقی بنا دیتا ہے اور اُن کا دعویٰ کرنے کے لئے آپ کی مدد کرتا ہے۔

دُعا خُدا سے باتیں کرنا ہے۔ یہ آپ کے بولے ہُوئے الفاظ بھی ہو سکتے ہیں یا

آپ کے اُس کی طرف خاموش خیال بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ دوطرفہ گفتگو ہونی چاہیئے جیسے آپ خُدا سے بولتے ہیں ویسے ہی آپ کو اُسے سُننا بھی چاہیئے۔ اور جب آپ خُدا سے بولتے ہیں تو آپ کو تین کام کرنے چاہیئے۔

1. خُدا کی پرستش کریں۔
2. اپنی غلطیوں کا اِقرار کریں۔
3. جو آپ چاہتے ہیں وہ مانگیں۔

اپنی زِندگی کو اُس پہیے کی طرح تصور کیجئے جو آپ کو مسیحی زِندگی میں اور خُدا کی خِدمت میں آگے لے جاتا ہے۔ ایک پہیہ اپنا ایک حِصہ چھوڑ کر زیادہ آگے نہیں جا سکتا۔ کیا ایسا ہے؟ رُوح القُدس آپ کی دُعا کے ہر حِصہ میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

مشق

1 دُعا کیا ہے؟

2 اُن تین باتوں کے نام لکھیں جن کو آپ نے دُعا میں کرنا ہے۔ آپ کی دُعا میں جو حصہ کمزور ہے اُس کے آگے یہ نشان لگائیں "X"

رُوح القُدس خُدا کی پرستِش کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے

مقصد نمبر۲: اُن اِقدامات کو سیکھیے جو پرستِش کو آپ کی روزمرہ زِندگی کا حِصہ بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

پرستِش آپ کی دُعا کا کون سا حِصہ ہے۔ پرستِش میں آپ خُدا کے ساتھ اپنی مُحبت کا اِظہار کرتے ہیں۔ اگر مُحبت نہیں ہے تو حقیقی پرستِش بھی نہیں ہو سکتی۔ یہ پرستِش کی خالی شکل ہے۔ رُوح القُدس آپ کو خُدا کی حضوری میں لے جاتا ہے اور مدد کرتا ہے کہ آپ اُس کی مُحبت کا جواب دے سکیں۔ کبھی کبھی گیتوں کے اِلفاظ اُس مُحبت کو اچھے طریقے سے ظاہر کرتے ہیں۔ جو آپ محسوس کرتے ہیں وہ آپ خُدا کے لئے گاتے ہیں۔ کبھی کبھی آپ اِلفاظ میں اُس کی تعریف کرتے ہیں اور کبھی کبھی خاموشی میں اُس کی بھلائی کے لئے شکر گذار ہوتے ہیں۔

اِفسیوں ۲:۱۸ "کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس

رسائی ہوتی ہے"۔

فلپیوں ۳:۳" کیونکہ مختون تو ہم ہیں جو خُدا کے رُوح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسہ نہیں کرتے"۔

یوحنا ۴:۲۴" خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں"۔

عظیم واعظ چارلس فِنے لکھتا ہے:

جُونہی میں نے اندر داخل ہو کر دروازہ بند کیا تو ایسے لگا جیسے میں خُداوند یسوع مسیح کو آمنے سامنے مِل رہا ہوں۔ وہ کُچھ نہیں بولا مگر مُجھے اِس انداز سے دیکھا کہ میں اُس کے قدموں میں گر گیا اور بچوں کی طرح بُلند آواز سے رویا اور اسی طرح اپنے گھوٹے ہوئے انداز سے اِقرار کیا اور میں جُونہی مُڑا تو ایسے لگا کہ آگ کے پاس بیٹھ گیا ہوں اور پھر رُوح القُدس کا بپتسمہ پایا۔ اس شاندار مُحبت کو جو میرے دِل میں اُتر چُکی تھی اِلفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا تھا۔ میں لُطف اور مُحبت سے رونے لگا۔

کیا آپ پرستش کو اپنی روزمرہ زِندگی کا حِصہ بنانا چاہتے ہیں؟ آپ اِن پانچ طریقوں سے رُوح القُدس کے ساتھ تعاون کر کے ایسا کر سکتے ہیں۔

1. ایک زبُور روزانہ پڑھیئے۔ زبُور اور زیادہ خُدا کی شُکرگزاری کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔
2. بائبل میں کی گئی دُعاؤں پر غور کریں وہ آپ کے لئے نمونہ ہیں۔
3. جب آپ دُعا کرتے ہیں تو اپنی ضرورتوں کو مانگنے سے پہلے خُدا کی تعریف کریں۔

زبُور ۱۰۰:۴" شُکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی

بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شُکر کرو اور اُس کے نام کو مُبارک کہو"۔

4. شُکر گذاری اور پرستش کے گیت گائیں۔ خُدا کے لئے کلیسیاء یا گھر میں گائیں۔ اِلفاظ اور اُن کے معنی کو سوچیئے۔ ہوسکتا ہے رُوح القُدس خُدا کی پرستش کے لئے آپ کو کوئی نیا گیت دے۔

اِفسیوں ۵:۱۸۔۲۰ "اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔"

5. رُوح القُدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی مدد کرے۔ بہت سے لوگ جو رُوح القُدس سے معمُور ہیں اُس خُوشی اور آزادی کو بیان کرتے ہیں جو اُنہوں نے پرستش میں پائی ہے رُوح القُدس آپ کی بھی مدد کرنا چاہتا ہے۔

مشق

3 رُوح القُدس کے لئے خُدا کا شُکر ادا کریں جو پرستش کرنے کے لئے آپ کی مدد کو بھیجا گیا۔ اور پھر کُچھ دیر تک بغیر خُدا سے کُچھ مانگے اُس کی تعریف اور پرستش کرتے جائیں۔

4 خُدا کے لئے ۱۴۵ زبُور بُلند آواز سے پڑھیں اور خُدا کے لئے ایک گیت گائیں۔

5 اُن چیزوں کی فہرست بنائیں جن کے لئے آپ خُدا کے شُکر گذار ہیں اور اُن کے لئے خُدا کا شُکر کریں۔

رُوح القُدس اِقرار کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے

مقصد نمبر۳: وضاحت کریں کہ رُوح القُدس کس طرح دُعا کی رُکاوٹوں کو دُور کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

کیا آپ کو کبھی محسوس ہوا ہے کہ آپ کسی دِیوار کے سامنے دُعا کر رہے ہیں اور خُدا سے کُچھ بھی حاصِل نہیں کر سکتے؟ رُوح القُدس آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے کہ آپ ہر اُس چیز سے نجات حاصِل کر سکیں جو آپ کی دُعا کی راہ میں رُکاوٹ ہے۔ سوچیئے جب کوئی بچہ اپنے باپ کی نافرمانی کرتا ہے تو اُس کا عمل کیسا ہوتا ہے کیا وہ اپنے باپ کو دیکھ کر خُوش ہوتا ہے؟ کیا وہ اُس سے مِلنے کے لئے بھاگ کھڑا ہوتا ہے یا اُس کے راستے میں کھڑا ہو جاتا ہے؟ اگر اُسے اپنے باپ کی مدد کی ضرورت ہے تو اُس کا جُرم اُس کی راہ میں رُکاوٹ ہے۔ اُس کو اپنے کئے کا اِقرار کرنے کی ضرورت ہے۔ اور درخواست کرنے کی ضرورت ہے کہ اُس کا باپ اُس کو معاف کرے۔ اور نافرمانی بند کرنے کی ضرورت ہے جب وہ ایسا کرتا ہے تو اُسے باپ سے مانگنے اور اپنے باپ کی مُحبت کا یقین دوبارہ حاصِل ہوتا ہے۔

ایسا ہی ہمارے اور خُدا کے درمیان ہوتا ہے۔ تاہم اکثر ہمیں اپنی غلطی نظر نہیں آتی۔ اِس لئے رُوح القُدس ہماری غلطیاں ہم پر ظاہر کر کے ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے کہ گُناہ کِتنا خوفناک ہے اور پھر گُناہ کا اِقرار کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ اگر ہم دوسروں کیلئے بُرا کرتے ہیں تو رُوح ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں اُن سے معافی مانگنی ہے۔ اور ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم معاملات کو درست کر سکیں۔ یہ بائبل کے دِنوں سے لے کر بیداری کا حِصہ ہے۔

جوناتھن گوفورتھ تو بہت ساری مِثالیں دیتا ہے جب پاک رُوح کی آگ پُورے کوریا میں پھیل گئی۔ مہینوں پرسبٹیرین اور میتھوڈسٹ مِشنری بیداری کیلئے باہم مِل کر دُعا کرتے رہے۔ ایک بہت بڑی بیداری آئی جو سالوں جاری رہی اور بہت سی مضبوط رُوحانی کلیسیائیں پیدا ہوئیں۔ اِس کا آغاز پنگ یانگ کے ایک بیرونی علاقے سے ہُوا۔

عام طریقے سے عِبادت کے دوران بہت سے رونا اور اِقرار کرنا شروع کر رہے تھے۔ مسٹر سوئیلن نے بتایا اُس نے کبھی بھی ایسی عجیب بات نہ دیکھی تھی۔ اُس نے ایک گیت کا اعلان کیا جذبات کی لہر جو سُننے والوں کے اوپر گہرے طریقے سے چھائی ہوئی تھی میں نے کئی بار کوشش کی مگر بے سُود تھا۔ اور اُس نے خُدا کے رُوح کے وسیلہ سے محسوس کیا کہ عِبادت کو کوئی اور مُنظم کر رہا ہے۔

اِس کے بعد پنگ یانگ کی مدر کلیسیاء میں دُعائیہ ہفتہ کے دوران خاص توقعات رکھی جاتی تھیں۔ مگر یوں معلوم ہوتا تھا کہ اُن کی دُعاوؤں کا جواب نہیں آ رہا ہے۔ آخری شام وہاں پر موجود (۱۵۰۰) افراد چونک گئے جب رہنمائی کرنے والے ایلڈر ''کیل'' نے کھڑے ہو کر کہا کہ میرے گُناہوں کی وجہ سے خُدا برکتیں نہیں دے رہا ہے۔ کیونکہ اپنے ایک قریب المرگ دوست کی درخواست پر وہ اُس کی جائیداد کی دیکھ بھال کے لئے رضامند ہو گیا اِسی دوران اُس نے ایک بڑی رقم اپنے لئے رکھ لی اپنے گُناہ کا اِقرار کرتے ہوئے اُس نے کہا کل صبح میں وہ رقم اُس کو بھجوا دوں گا۔

ایک دم یوں محسوس ہوا کہ رُکاوٹیں گرا دی گئیں اور خدا جو پاک ترین ہے آ موجود ہوا۔ گُناہ کے اِقرار نے سُننے والوں کو دھو دِیا۔ اور وہ عِبادت جو اتوار ۷ بجے شام شروع ہوئی تھی سوموار کو ۲ بجے صبح تک بھی ختم نہیں ہو رہی تھی۔ اِس تمام عرصہ کے دوران درجنوں لوگ کھڑے ہو جاتے اور اِقرار کرنے کے لئے اپنی باری کا اِنتظار کرتے۔

مہینوں دُعا میں وقت گزارنے کا اچھا نتیجہ نکلا وہ کام جو ہم مشنری آدھے سال میں نہ کر سکتے تھے خُدا کے رُوح نے آ کر آدھے دِن میں کر دِکھایا اور دو ماہ سے کم وقت میں دو ہزار سے زیادہ لوگ تبدیل ہو گئے۔

۱۹۰۷ کے وسط تک ۳۰،۰۰۰ لوگ پنگ یانگ مرکز سے مُنسلک ہو گئے۔ یہ ظاہر تھا کہ بیداری ۱۹۱۰ تک ختم نہ ہوئی تھی۔ کیونکہ اُس سال اکتوبر کے مہینے ایک ہفتہ میں ۴۰۰۰ لوگوں نے بپتسمہ لیا۔

بیسویں صدی کے دوران جو کُچھ پنگ یانگ میں ہُوا وہ تمام دُنیا میں مختلف کلیساؤں میں رُونما ہُوا۔ جب مسیحی رُوح القدس کو رُوحوں کی جانچ کرنے دیتے ہیں تو بیداری کی راہ میں رُکاوٹوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اور جب مسیحی اپنے گُناہ کا اِقرار کرتے ہیں اور اِنسانوں اور خُدا کے ساتھ معاملات درُست کر لیتے ہیں تو خُدا اُن کو اپنے جلال کے لئے اِستعمال کرتا ہے۔ بیداری آتی ہے دُعاؤں کا جواب مِلتا ہے اور رُوحیں بچ جاتی ہیں۔

۲۔تواریخ ۷:۱۴''تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاکسار بن کر دُعا کریں اور میرے دیدار کے طالِب ہوں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گُناہ معاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کر دُوں گا''۔

۱۔یوحنا ۱:۸۔۹''اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے''۔

زبُور ۱۹:۱۲:۱۴''کون اپنی بھول چُوک کو جان سکتا ہے؟ تُو مُجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔ تُو اپنے بندے کو بے باکی کے گُناہوں سے بھی باز رکھ، وہ مُجھ پر غالِب نہ آئیں تو میں کامِل ہُونگا۔ اور بڑے گُناہ سے بچا رہوں گا۔ میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل

کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے، اَے خُداوند! اَے میری چٹان اور میرے فِدیہ دینے والے!"۔

زبُور ۱۳۹: ۲۳-۲۴ "اَے خُدا ! تُو مُجھے جانچ اور میرے دِل کو پہچان مُجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے۔ اور دیکھ کہ مُجھ میں کوئی بُری روِش تو نہیں اور مُجھ کو ابدی راہ میں لے چل"۔

مشق

6 دُرست بیان کے حرفِ تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: پِنگ یانگ میں رُوح القُدس نے بہت سے لوگوں کو ہدایت کی کہ اپنے گُناہوں کا اِقرار اور توبہ کریں۔

ب: (۱۔یوحنا ۱:۸:۹) میں خُدا ہمیں ہمارا مُستقبل دِکھائے گا اگر ہم

اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔

ج: کبھی کبھی ہمیں اپنی غلطیوں کو دیکھنے کے لئے رُوح القُدس کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

7 زبُور ۵۱ کو پڑھیئے آیت نمبر ۴ پر غور کریں جس میں لکھا ہے "میں نے تیرے خِلاف گناہ کیا ہے" یہ مِثال ہے

الف: پرستش کی۔

ب: اِقرار کی۔

ج: خُدا سے اپنی ضرورتوں کے لئے مانگنے کی۔

8 ۲۔ کرنتھیوں ۷: ۱۴، زبُور ۱۹: ۱۲۔ ۱۴ اور زبُور ۱۳۹: ۲۳۔ ۲۴ زُبانی یاد کریں۔ یہ آیات خُدا کے سامنے دُہرائیں رُوح القُدس کا اِنتظار کریں کہ وہ آپ کی غلطیاں آپ پر ظاہر کرے اُس سے مدد اور معافی کی درخواست کریں جو کُچھ وہ آپ کو دِکھاتا ہے وہ کیجئے اور آپ کو کرنا چاہیے۔

رُوح القُدس آپ کو دِکھاتا ہے کہ کیا مانگنا ہے

مقصد نمبر ۴: بیان کریں کہ رُوح القُدس کیسے آپ کی مدد کر سکتا ہے کہ آپ دُرست اشیاء کے لئے دُعا کریں۔

رُوح القُدس آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ آپ اپنے آسمانی باپ سے اپنی ضرورت کے مُطابق مانگیں۔ وہ آپ کو دُوسروں کے لئے اور ان کی ضرورتوں کے لئے دُعا

مانگنا یاد دلاتا ہے اور وہ آپ کو ایمان عطا فرماتا ہے کہ جو کُچھ آپ مانگتے ہیں خُدا آپ کو دے گا۔

رُومیوں ۸:۱۵ ''کیونکہ تُم کو غُلامی کی رُوح نہیں مِلی جِس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح مِلی جِس سے ہم ابا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں''۔

فِلپیوں ۴:۶ ''کسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور منت کے وسیلہ سے شُکر گذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں''۔

لیکن کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ کو اپنی ضرورتوں کا علم نہیں ہوتا آپ غلط چیزوں کی درخواست کر سکتے ہیں تو اُس وقت آپ کا مددگار دوست رُوح القُدس موجود ہوتا ہے کہ وہ دُرست چیزیں آپ کے ذہن میں ڈالے جو آپ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے دُعا میں مانگ سکتے ہیں۔

خُدا نے آپ کی دُعاؤں کے ذریعے کام کرنا مُنتخب کیا ہے۔ جہاں ضرورت ہوتی ہے وہ اپنے فرزندوں سے دُعا کے لئے کہتا ہے۔ تب وہ اُن کی دُعاؤں کا مُناسب جواب دیتا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جس سے خُدا رُوحوں کو بچاتا، بیداری بھیجتا، بیماروں کو شِفا دیتا، مسائل کو حل کرتا اور ضرورتوں کو پُورا کرتا ہے۔

خُدا نے آپ کو آپ کے خاندان، آپ کے دوست، آپ کی کلیسیاء، آپ کے مُلک اور آپ کی دُنیا کے لئے دُعا کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے آپ کیسے دُعا کرتے ہیں جو تمام دُنیا میں خُدا کے کام پر اثر انداز ہوتی ہے۔

رُوح القُدس آپ کو کسی خاص شخص کے لئے دُعا کرنے کے لئے اُبھار سکتا ہے۔ جِس کی ضرورت سے آپ واقف نہ ہوں۔ ہوسکتا ہے وہ شدید بیمار ہو، سخت خطرہ میں ہو، آزمائش میں گِرا ہُوا ہو یا اُس کو خُدا کے کام کے لئے فوری مدد کی ضرورت ہو آپ کی دُعا

اُس کی مدد کرے گی۔

امریکہ کے مغربی ساحلی عِلاقے کے ایک مسیحی نے اپنے پاسٹر سے کہا" آج مُجھے ایک عجیب تجربہ ہُوا خُدا میرے ساتھ ہم کلام ہُوا اور افریقہ میں علوہ والکر نامی شخص کے لئے دُعا کرنے کو کہا۔ میں نے تب تک دُعا کی جب تک مُجھے یقین نہ ہوگیا کہ خُدا نے مُجھے میری بات کا جواب دے دِیا ہے۔ آدھی دُنیا کے فاصلے پر ایک مِشنری علوہ والکر کالے پانی کے بُخار سے مَر رہا تھا جب اُس کے نامعلوم مسیحی بھائی نے اُس کے لئے دُعا کی اُسے نیند آ گئی جب بیدار ہُوا تو وہ شِفا کی طرف گامزن تھا۔ اُس کی زِندگی بچ گئی کیونکہ کِسی نے رُوح القُدس کی تابعداری کی تھی۔

افسیوں ۶:۱۸:" ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دعا کیا کرو"۔

مشق

9 فِلپیوں ۴:۶ اور اِفسیوں ۶:۱۸ اَزبانی یاد کریں۔

10 دُوسروں کے لئے دُعا کریں۔ ہوسکتا ہے آپ اُن کو جانتے ہوں جو یہ کورس "آپ کا مددگار دوست" کا مُطالعہ کر رہے ہیں اور اپنے کِسی دوست یا رِشتہ دار کے لئے دُعا کریں جِسے یسوع کو جاننے اور اُس کی نجات کو قبُول کرنے کی ضرورت ہے۔

رُوح القُدس آپ کے ذریعے دُعا کرتا ہے

رُوح القُدس آپ کی فِطری دسترس سے بڑھ کر آپ کے ذریعے آپ کی

زُبان میں زور کے ساتھ دُعا کرتا ہے۔ یہ دُعا اُس ضرورت کے لئے بھی ہوسکتی ہے جس کو آپ پہلے سے ہی محسوس کرتے ہوں یا اُس ضرورت کے لئے بھی ہوسکتی ہے جس کو رُوح القُدس نے آپ کے ذہن اور آپ کے اِحساس میں ڈالا ہو۔ دُعا آپ کی رُوح کی گہرائی کو بڑی اہمیت کے ساتھ بیان کرتی ہے۔ رُوح القُدس آپ کی ضرورتوں کو یا دوسروں کی ضرورتوں کو خُدا کے سامنے پیش کرتا ہے۔

جب آپ دُعا کرتے ہیں تو اپنی شدید ترین ضروریات کے لئے بوجھ محسوس کرتے ہیں۔ رُوح القُدس آپ کے ذریعے اُن ضروریات کو جن کو آپ جانتے تو ہیں مگر سمجھتے نہیں ہیں آہیں بھر بھر کر شفاعت کرتا ہے۔

عبرانیوں ۵:۷ "اُس نے اپنی بشریت کے دِنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آنسو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور اِلتجائیں کیں جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا اور خُدا ترسی کے سبب سے اُس کی سُنی گئی"۔

رُومیوں ۸: ۲۶۔۲۷ "اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہئیے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا۔ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مُقدسوں کی شفاعت کرتا ہے"۔

کبھی کبھی رُوح القُدس آپ کے ذریعے سے اُس زُبان میں بات کرنا چاہتا ہے جو وہ اور باپ جانتا ہے مگر آپ نہیں جانتے۔ پولُس ایسی دُعا کو زُبانوں میں دُعا [گلوسولالیہ] کہتا ہے۔ کئی جگہوں پر اُس کو غیر زبانیں کہا گیا کیونکہ جن زُبانوں کو ہم نہیں سمجھتے ہمارے لئے غیر زبانیں ہیں۔ رُوح القُدس آپ کے وسیلہ سے تفصیل کے ساتھ اُن ضرورتوں کے لئے دُعا کرتا ہے جن کے مُتعلق آپ کو جاننے کی ضرورت نہیں۔ وہ اُن

شیطانی قوتوں پر اِختیار رکھتا ہے جو آپ کی دُعاؤں کی راہ میں رُکاوٹ ڈالتی ہیں۔ وہ فتح کا دعویٰ کرتا ہے اور دُعا کے جواب کے لئے خُدا کی تعریف کرتا ہے۔ وہ آسمانی زُبان میں اُس مُحبت کا اِظہار کرتا ہے جس کا اِظہار کرنا آپ کو نہیں آتا۔ وہ اُن ضرورتوں کو بیان کرتا ہے جن کا آپ کی رُوح پر بوجھ ہوتا ہے۔ اور اُس تعریف کو بیان کرتا ہے جو آپ کے دِل کو معمُور کر دیتی ہے۔

پولُس کرنتھس کی کلیسیاء کو سِکھاتا ہے کہ زُبانوں میں دُعا کرنا تُمہارے لئے کِتنا اہم ہے۔ لیکن کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تُمہاری عقل سے دُعا کرنے کی ذمہ داری کو ختم کر دے دونوں طرح سے دُعا کرنا ضروری ہے۔

ا۔کرنتھیوں ۱۴:۲، ۱۴۔۱۵ ''کیونکہ جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اِس لئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے'' ''اِس لئے کہ اگر میں کِسی بیگانہ زُبان میں دُعا کروں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار رہے۔ پس کیا کرنا چاہئیے؟ میں رُوح سے بھی دُعا کروں گا اور عقل سے بھی دُعا کروں گا۔ رُوح سے بھی گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا۔''

یعقوب ۵:۱۶ ''پس تُم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا

اِقرار کرو اور ایک دُوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شِفا پاؤ، راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کُچھ ہوسکتا ہے۔"

خُدا آپ کو اپنے لئے پُر جوش اور مُشکِل کام کرنے کے لئے کہتا ہے۔ رُوح القُدس کو موقع دیں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے۔ آپ کو سِکھائے اور آپ کے ذریعے دُعا کرے۔ جب آپ اِس خِدمت کو قبُول کرلیں گے تو آپ دُعا کے بہت سے زبردست جواب دیکھیں گے۔

مشق

11 رُومیوں ۸: ۲۶-۲۷ کو زُبانی یاد کریں۔ رُوح القُدس کِس کی مرضی کی موافقت سے دُعا کرتا ہے۔

12 کیا آپ دُعائیہ خِدمت چاہتے ہیں؟ ابھی آغاز کریں رُوح القُدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو اپنی رہنمائی کے لئے حساس بنائے۔ کلیسیاء میں، گھر میں یا جہاں کہیں بھی آپ ہوں دُعا کرنے کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اگر مُمکن ہو تو ایسے دوستوں کے ساتھ مِل کر گھنٹہ کے لئے یا زیادہ وقت کے لئے دُعا کریں جو رُوح القُدس میں دُعا کرنا جانتے ہوں۔

اب آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ ختم کر چکے ہیں۔ اور اب آپ تیار ہیں کہ یونٹ 1 کی سٹوڈنٹ رپورٹ پر دیئے گئے سوالات کے جواب دیں۔ پچھلے اسباق کی دہرائی کریں اور پھر اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ کتاب کے شروع میں دیئے گئے پتہ پر اپنی جوابی کاپی اِرسال کریں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

6 بیانات 'الف' اور 'ج' دُرست ہیں۔

1 خُدا سے باتیں کرنا۔

7 ''ب'' اِقرار۔

2 پرستش، اِقرار، مانگنا۔

11 خُدا کی مرضی۔

9 کیا کوئی ایسی چیز ہے جس کے بارے میں آپ ابھی پریشان ہوں؟ آپ کیوں خُدا کو نہیں بتاتے ہیں اور اُس سے مدد کی درخواست نہیں کرتے ہیں۔